المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
زبیده سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا إله إلا الله محمد رسول الله

هو القادر

نام کتاب	—	المستدرک (جلد سوم)
تصنیف	—	للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم	—	الشیخ الحافظ أبي الفضل محمد شفیق الرحمن قادري رضوي
پروف ریڈنگ	—	مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ	—	ورڈز میکر
باہتمام	—	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	—	دسمبر 2010ء
سرورق	—	باھو گرافکس
طباعت	—	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	—	روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر، ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيْلِ كَاللِّدَتَيْنِ قَالَ بْنُ اِسْحَاقٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ عُكَاظٍ بْنَ عِشْرِيْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت ابن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں اور رسول اللہ ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوئے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں: عکاظ کے سال حضور کی عمر ۲۰ سال تھی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4184- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ كِنْدِيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُوْلُ

(رَبِّ رُدَّ اِلَيَّ رَاكِبِيَّ مُحَمَّدًا   رُدَّهُ اِلَيَّ وَاصْطَنِعْ عِنْدِي يَدًا)

فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ بَعَثَ بِابْنِ ابْنِهِ مُحَمَّدٍ فِي طَلَبِ اِبِلٍ لَّهُ وَلَمْ يَبْعَثْهُ فِي حَاجَةٍ اِلَّا اَنْجَحَ فِيْهَا وَقَدْ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَآءَ مُحَمَّدٌ وَّالْاِبِلُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَالَ يَا بُنَيَّ لَقَدْ جَزِعْتُ عَلَيْكَ جَزْعًا لَمْ اَجْزَعْهُ عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ وَاللّٰهِ لَا اَبْعَثُكَ فِي حَاجَةٍ اَبَدًا وَلَا تُفَارِقُنِي بَعْدَ هٰذَا اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ مِنْ اُسَامِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَحْمَدَ وَالْحَاشِرِ وَالْعَاقِبِ وَالْمَاحِي

✦✦ -کندیر بن سعید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا، میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ طواف کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھ رہا تھا: (جن کا ترجمہ یہ ہے)

ے اے میرے رب میرے سوار محمد کو میری طرف واپس بھیج دے، اس کو میرے پاس واپس بھیج دے اور مجھے اس کی حفاظت کی توفیق دے۔

میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ عبدالمطلب بن ہاشم ہے۔ اس نے اپنے پوتے کو اونٹ ڈھونڈنے بھیجا ہے اور یہ اس کو جس کام کے لئے بھی بھیجتا ہے، وہ اس میں کامیاب ہو کر واپس آتا ہے لیکن آج اس نے کچھ دیر کر دی ہے۔ ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ محمد ﷺ اونٹ ساتھ لے کر واپس تشریف لے آئے۔ عبدالمطلب نے آپ کو گلے لگایا اور کہا: اے بیٹے! میں تیرے لئے اس قدر گھبرایا ہوا ہوں کہ آج تک کبھی بھی کسی چیز کے بارے میں اتنا نہیں گھبرایا۔ خدا کی قسم! اب میں کبھی بھی تمہیں

حدیث 4184

اخرجه ابويعلى السوصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1478 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5524

کسی کام سے نہیں بھیجوں گا اور آج کے بعد تو بھی مجھ سے کبھی دور نہ ہونا۔

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اللہ ﷺ کے درج ذیل اسماء گرامی نقل کئے ہیں۔

محمد، احمد، حاشر، عاقب، ماحی

4185۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْمُزَكِّي، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، قَالَ :سَمّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءَ فَمِنْهَا مَا حَفِظْنَاهُ وَمِنْهَا مَا نَسِيْنَاهُ، قَالَ : اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَالْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَالْمَلْحَمَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے خود ہمیں اپنے اسمائے گرامی بیان کئے، ان میں سے کئی ہم کو یاد رہے اور کئی بھول گئے۔ آپ نے فرمایا:

''میں محمد ﷺ ہوں، میں احمد ﷺ ہوں اور میں مقفی ﷺ، حاشر ﷺ، نبی التوبہ و الملحمہ ہوں''۔

ﷺ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4186۔ اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَحْمَدُ وَالْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ وَالْخَاتَمُ

حديث 4185

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19543 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث: 217 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث:492

حديث 4186

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16816 اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ه 1987ء 3339 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2354 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 2775 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه / 1991ء' رقم الحديث: 11590 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 7395 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث:156

وَالْعَاقِبُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میں محمد ﷺ، احمد ﷺ، مقفی ﷺ، حاشر ﷺ، خاتم ﷺ اور عاقب ﷺ ہوں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4187۔ حدثنا الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِيدِ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالاَ :حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ اللّٰهُ يُعْطِي وَاَنَا اَقْسِمُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں ابوالقاسم ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4188۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيْكٍ وَاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحِرَانِيُّ حَدَّثَنَا بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ وَّعَقِيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا وُلِدَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْم

''اے ابراہیم کے والد آپ کو سلام''

4189۔ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَنَا ؟ قُلْنَا :رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ :نَعَمْ، وَلٰكِنْ مَنْ اَنَا ؟ قُلْنَا : اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، قَالَ: اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: میں کون